احوال وکوائف

مسجد نبوی کے اساتذۂ حدیث وفقہ کی دارالعلوم دیوبند تشریف آوری

مولانا محمد اللہ قاسمی
شعبۂ انٹرنیٹ، دارالعلوم دیوبند

''دارالعلوم دیوبند ایک شجرۂ طوبیٰ ہے جس کی شاخیں پورے عالم میں پھیلی ہوئی ہیں اور دارالعلوم کے فیض یافتہ علماء پوری دنیا میں دین اسلام کی روشنی پھیلا رہے ہیں''۔ ان خیالات کا اظہار دارالعلوم دیوبند کے دورہ پر تشریف لائے، مسجد نبوی مدینہ منورہ کے استاذ حدیث فضیلۃ الشیخ حامد اکرم البخاری حفظہ اللہ نے مسجد رشید میں منعقد ہونے والے جلسہ استقبالیہ میں کیا، جو مسجد نبوی کے ایک دوسرے استاذ فضیلۃ الشیخ عامر بن محمد فدا، بہجت حفظہ اللہ کے ساتھ دارالعلوم دیوبند کے دورہ پر تشریف لائے ہوئے تھے۔

مہمان مکرم فضیلۃ الشیخ حامد اکرم البخاری حفظہ اللہ نے ۳۱؍جنوری ۲۰۱۷ء بروز منگل بعد نماز مغرب مسجد رشید میں منعقد ہونے جلسۂ استقبالیہ میں علم کی اہمیت وفضیلت پر خطاب کرتے ہوئے دارالعلوم سے اپنی خصوصی عقیدت ومحبت تعلق کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا میں بھی دارالعلوم کا فیض یافتہ ہوں کیوں کہ میرے دو اساتذہ، دارالعلوم دیوبند کے فاضل تھے۔ موصوف نے دارالعلوم کے اساتذۂ حدیث حضرت مولانا مفتی سعید احمد پالن پوری، حضرت مولانا نعمت اللہ اعظمی، حضرت مولانا سید ارشد مدنی اور حضرت مولانا حبیب الرحمٰن قاسمی اعظمی سے اجازت حدیث بھی حاصل کی۔

دوسرے مہمان مکرم فضیلۃ الشیخ عامر بن محمد فدا، بہجت حفظہ اللہ استاذ فقہ مسجد نبوی نے فقہ اسلامی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ فقہ، اسلامی تعلیمات کا نچوڑ ہے اور اس کا مقصد قرآن وحدیث کی روشنی میں زندگی گزارنا ہے۔

قبل ازیں، دونوں مہمانوں کا دارالعلوم کے ذمہ داران اور اساتذہ کے ذریعہ مہمان خانہ میں پرتپاک استقبال کیا گیا اور دارالعلوم کے سلسلہ میں تبادلۂ خیال کیا گیا۔ پھر مہمانوں کو دارالعلوم کے دفاتر اور عمارات خصوصاً کتب خانہ کا معائنہ کرایا گیا۔

مسجد رشید میں جلسۂ استقبالیہ کی صدارت دارالعلوم دیوبند کے نائب مہتمم حضرت مولانا عبدالخالق مدراسی نے کی جب کہ مولانا عارف جمیل مبارک پوری نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ مہمانوں کا استقبال کرنے والوں اور جلسۂ استقبالیہ میں شرکت کرنے والوں میں حضرت مولانا سید ارشد مدنی، حضرت مولانا عبدالخالق سنبھلی نائب مہتمم، حضرت مولانا نور عالم خلیل امینی، جناب مولانا شوکت علی قاسمی بستوی، جناب مولانا محمد سلمان بجنوری، جناب مولانا محمد ساجد قاسمی، جناب مولانا منیر الدین احمد قاسمی، جناب مولانا خضر محمد کشمیری وغیرہ اساتذۂ دارالعلوم قابل ذکر ہیں۔